www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com



امور سے انسان کو نورِ ایمان سے عاری ہو جاتا ہے نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَقَّافُوْنَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ (مومن مشتبہ امور سے اجتناب کرتے ہیں)

(اتباع الحسنۃ فی جملۃ ایام السنۃ)

# نادان ہیں جو شادابیٔ گل سے آنکھ لگائے بیٹھے ہیں

عبدالرحمٰن عاجزؔ، رحمانیہ دارالکتب لائل پور

بچپن کا زمانہ، عہدِ جوانی یونہی لٹائے بیٹھے ہیں
ہم اپنے گھر کو اپنے ہاتھوں آگ لگائے بیٹھے ہیں

جو کام کے دن تھے بیت گئے وہ مدہوشی کے عالم میں
اس اک اک لمحہ پر اب سو سو اشک بہائے بیٹھے ہیں

کس طور سے پہنچے گا منزل پر اے طائرِ بدقسمت تو
صیاد ہزاروں رستہ بھر میں دام بچھائے بیٹھے ہیں

اے جانے والے دیکھ نہ تو رنگینیٔ محفل کی جانب
ہم لمحہ بھر کی عشرت سے سو درد اٹھائے بیٹھے ہیں

اس فصلِ بہاراں کے پردے میں دردِ خزاں ہے پوشیدہ
نادان ہیں جو شادابیٔ گل سے آنکھ لگائے بیٹھے ہیں

یہ غنچے اپنی نکہت میں پوشیدہ شرارے رکھتے ہیں
اس گلشن کے لاکھوں بلبل گھر اپنے جلائے بیٹھے ہیں۔

ہوشیار! کہ تیری راہِ سفر معمور ہے ساری کانٹوں سے
اس راہ میں کتنے اہلِ خرد دامن الجھائے بیٹھے ہیں

آتے رہتے ہیں پیشِ نظر دن رات جنازوں کے منظر
حیرت ہے یہ پھر کیوں اپنی اجل ہم دل سے بھلائے بیٹھے ہیں؟

اس دارِ فنا سے چلے گئے کتنے یار و غمخوار اپنے
ہم کتنے جگر گوشے اپنے قبروں میں دبائے بیٹھے ہیں

ہر صبح سفر ہر شام سفر عاجزؔ آخر انجام سفر
کچھ چلے گئے کچھ جائیں گے دنیا میں جو آئے بیٹھے ہیں

© rasailojaraid.com



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ